بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ / پیر ۸ صفر ۱۴۰۴ھ ۱۴ نبوت ۱۳۶۲ ہش ۱۴ نومبر ۱۹۸۳ء / نمبر ۲۵۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

(مورخہ ۱۳ نومبر ۱۹۸۳ء)

"بلڈ پریشر نارمل ہے فلو کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے"

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولائے کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین

غلبۂ اسلام کیلئے سب سے بڑا ہتھیار جماعت احمدیہ کی روحانیت ہے

دنیا میں آخری فیصلہ کسی دلیل پر نہیں باخدا لوگوں کے عملی نمونہ پر ہوگا

صدر انجمن احمدیہ کو پاکستان کی جماعتوں میں تعلق باللہ کے قیام کے لئے مہم چلانی چاہیئے

صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے حضور کے دورہ مشرق بعید سے کامیاب مراجعت پر دیئے گئے استقبالیہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خطاب

(قسط اوّل)

ربوہ ۱۰ نبوت / نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ میرے حالیہ دورہ مشرق بعید کا ماحصل یہ ہے کہ ہمارا آخری مقابلہ دنیا کے ساتھ کسی دلیل پر نہیں بلکہ اس عملی نمونہ پر ہوگا کہ ایک خدا کو ماننے والوں اور خدا تعالیٰ کی ہستی پر نہ یقین رکھنے والوں کی زندگی میں فرق کیا ہے۔ دنیا سچی روحانیت کی متلاشی ہے اس لئے تعلق باللہ کا صحیح معیار قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ حضور نے صدر انجمن کے سپرد یہ فرض عائد کیا ہے کہ وہ پاکستان کی جماعتہائے احمدیہ میں تعلق باللہ قائم کرنے کی مہم چلائے اور احمدیوں کو باخدا اور باشعور انسان بننے میں مدد دے۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشادات صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے حضور کے دورۂ مشرق بعید سے کامیاب و کامران مراجعت پر دیئے گئے استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا یہ استقبالیہ قصرِ خلافت کے عقبی لان میں ۱۰ نومبر ۱۹۸۳ء کو رات بعد نماز عشاء منعقد ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ ۸ بجکر ۳ منٹ پر تشریف لائے تقریب کی باضابطہ کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرم حافظ قاری محمد عاشق صاحب نے کی۔ بعد ازاں مکرم مظفر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک معارف دعائیہ نظم کے منتخب اشعار خوش الحانی سے پڑھے جس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے حضور کی کامیاب مراجعت پر ممبران و کارکنان صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے حضور کی خدمت میں مبارکباد پیش کی اور کارکنان صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے فرائض کو احسن طور پر ادا کرنے کی توفیق پانے کیلئے حضور سے دعا کی درخواست کی۔ محترم صاحبزادہ صاحب کے ان چند الفاظ کے بعد ۸ بجکر ۱۹ منٹ پر حضور نے اپنے خطاب کا آغاز فرمایا۔ جو ۹ بجے تک جاری رہا اس طرح سے حضور نے قریباً پچاس منٹ تک خطاب فرمایا۔

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد اس دورہ کی کامیابی پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور فرمایا کہ اگر اللہ کا فضل نہ ہوتا تو کسی کامیابی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔ حضور نے اپنے خطاب میں زیادہ تر سنگاپور میں اپنے دورے کی تفاصیل بیان فرمائیں حضور نے فرمایا اس ملک میں کام کی نوعیت باقی تین ممالک (فجی، آسٹریلیا اور سری لنکا) سے مختلف تھی۔ یہاں پر عوام سے رابطہ کا کوئی پروگرام نہ تھا بلکہ جماعت کی تربیت اور اس علاقے میں آئندہ کے لئے پروگرام مرتب کرنے کا منصوبہ تھا یہاں پر مقامی جماعت کے علاوہ انڈونیشیا اور ملائشیا سے آئے ہوئے وفود سے رابطہ قائم ہوا ان کی مجالسِ شوریٰ منعقد کی گئیں اور مختلف ریجنز کے حالات کے پیش نظر تفصیلی گفتگو ہوئی اور ایسی معلومات حاصل ہوئیں جو یہاں (مرکز میں) بیٹھے کسی بھی صورت میں حاصل نہیں ہو سکتی تھیں۔

حضور نے فرمایا یہاں پر میں نے محسوس کیا کہ انڈونیشی اور ملائشی قوم میں روحانیت کا مادہ بہت گہرا ہے گہری محبت کرنے کا جذبہ موجود ہے۔ جبکہ چینیوں میں مادہ پرستی کا رجحان بہت ہے اور اس وجہ سے مسلمان اور چینی قوم میں بُعد بھی بہت زیادہ ہے حضور نے فرمایا چینیوں میں جو یہاں (سنگاپور میں) آباد ہیں مادہ پرستی کی شدت کی وجہ سے بے چینی اور بے اطمینانی بہت ہے، یہاں عدم تحفظ کا گہرا احساس ہے۔ بے حیائی عام ہے غیر ملکوں کے مسافروں کی کثرت سے آنے کی وجہ سے یہ جگہ اخلاق سوز مشاغل کا اڈہ بن گئی ہے شروع میں تو یہاں کے لوگوں نے اسے اچھا سمجھا مگر اب اس کے بد اثرات نمایاں ہو رہے ہیں اور نمایاں بے چینی محسوس ہو رہی ہے۔ چنانچہ ایک طرف روحانیت کا مادہ ہے اور دوسری طرف مادہ پرستی کے بد نتائج ہیں۔ حضور نے فرمایا مجھے امید ہے کہ اگر جماعت احمدیہ کے روحانیت کے مادہ میں مزید جلاء پیدا ہوئی تو غلبۂ اسلام کیلئے یہ جماعت احمدیہ کا سب سے بڑا ہتھیار ہوگا۔ یہ مادہ

(باقی صفحہ پر)

● مکرم پروفیسر بشارت الرحمان صاحب استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ گزشتہ کئی روز سے وائرس (Herpes zoster) انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہیں۔ چہرے کا بایاں حصہ سوجا ہوا ہے اور بائیں آنکھ پر بھی ورم ہے۔ جس کی وجہ سے بہت تکلیف ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم پروفیسر صاحب کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین!

● مکرم حافظ مظفر احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۹ ۱۱/۸۳ کو بیٹے سے نوازا ہے الحمد للہ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام "انصر احمد" تجویز فرمایا ہے۔ تو مولوی مکرم عبدالمنان صاحب کا پوتا اور مکرم صوفی خدا بخش صاحب عبد زیروی کا نواسہ ہے۔

احباب کرام سے بچہ کے نیک صالح، خادم ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بانجول (گیمبیا) میں تبلیغی نشست

گیمبیا سے مکرم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب انصاری اطلاع دیتے ہیں کہ ۸ اکتوبر کو احمدیہ ہسپتال بانجول میں ایک سوال و جواب کی نشست ہوئی جس میں ۴۰ غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوئے۔ ابتدائی تقریر میں محترم امیر صاحب نے اسلام اور قرآن کریم کے فضائل بیان کرنے کے بعد سورۃ فاتحہ کے منعم علیہ گروہ والی آیت کی تفسیر کی، نیز امام مہدی کی آمد اور جماعت احمدیہ کی غرض و غایت بیان کرنے کے بعد حاضرین کو سوالات کرنے کی دعوت دی۔

محترم امیر صاحب نے سوالات کے مؤثر رنگ میں جوابات دیئے اور حاضرین کی تسلی کرائی۔ یہ مجلس دو گھنٹے تک جاری رہی اور آخر میں مہمانوں کی ٹھنڈے مشروب سے تواضع کی گئی۔

(مرسلہ وکالت تبشیر)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۸ صفر المظفر ۱۴۰۴ھ
۱۴ نبوت ۱۳۶۲ ہش

ایک اہم فرض کی ادائیگی سے متعلق قرآنی انتباہ

مامورین الٰہی کے ذمہ صرف حق کو لوگوں تک پہنچا دینے کا ہی کام نہیں ہوتا بلکہ ان کے ذمہ ایک اور اہم اور عظیم الشان کام بھی ہوتا ہے اور وہ یہ کہ جو لوگ حق کو قبول کرلیں ان کی تربیت کرکے ان کی زندگیوں میں پاک تبدیلی پیدا کریں اور انہیں اس قابل بنائیں کہ ان کا بھی اپنے رب کے ساتھ زندہ اور حقیقی تعلق قائم ہو جائے اور ان کے وجود بھی خدا نما وجود بن جائیں تاکہ وہ دوسروں کو حق کی طرف بلانے کا وسیلہ بنیں۔

اس دوسرے اہم اور عظیم الشان کام کی انجام دہی کے لئے مامورین الٰہی خدائی منشاء اور اذن کے ماتحت اپنے متبعین کو بار بار اپنے پاس آنے کے لئے بلاتے ہیں تاکہ وہ ان کے پاس آکر ان کی صحبت میں رہیں اور ان کی صحبت کی پاک تاثیرات کے زیر اثر اپنی زندگیوں میں پاک تبدیلی پیدا کریں تاکہ وہ خود اپنی جگہ داعی الی اللہ بن سکیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا یُحْیِیْكُمْ (الانفال آیت ۲۵) کی رو سے مومنوں کو حکم دیا کہ جب بھی اللہ کا رسول انہیں بلائے تو ان کا یہ فرض ہے کہ وہ سب مصروفیتیں ترک کرکے فوراً اس کے اردگرد آجمع ہوں اور اس کی زندگی بخش باتوں کو توجہ اور غور سے سنکر اور اس کی قوت قدسیہ سے مستفیض ہوکر ایک نئی زندگی اور نئی قوت و توانائی سے ہمکنار ہوں۔

چونکہ مومنوں کو مامور من اللہ کی باتیں توجہ اور غور سے سننے اور اس کی خداداد قوت قدسیہ سے فیض یاب ہوئے بغیر نئی زندگی نہیں مل سکتی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو خبردار فرمایا کہ وہ مامور من اللہ کے بلانے کو معمولی بات نہ سمجھیں اور ہرگز یہ گمان نہ کریں کہ مامور من اللہ کا بلانا بھی ایسا ہی ہے جیسا کہ وہ ایک دوسرے کو بلاتے ہیں۔ اگر وہ اس کے بلانے کو اہمیت نہیں دیں گے اور اس کی خدمت میں حاضر ہوکر اس کی باتوں کو توجہ اور غور سے نہیں سنیں گے تو بہت بڑے خسارہ میں پڑ جائیں گے۔ وہ خسارہ کیا ہوگا اس کی وضاحت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو خبردار فرمایا کہ:-

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ یَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ یَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْیَحْذَرِ الَّذِیْنَ یُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِیْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ یُصِیْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ (النور آیت ۶۴)

ترجمہ:- اے مومنو! یہ نہ سمجھو کہ رسول کا تمہیں آواز دے کر بلانا ایسا ہی ہے جیسا کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ اللہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو پہلو بچا کر چلے جاتے ہیں۔ پس جو رسول کے حکم کے خلاف عمل کرتے ہیں انہیں چاہیئے کہ اس بات سے ڈریں کہ وہ کسی آفت میں مبتلا نہ ہو جائیں یا انہیں دردناک عذاب نہ پہنچ جائے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام جو ان آیات کے اولین مخاطب تھے مامور من اللہ کی آواز پر لبیک کہتے اور اس پر دل و جان سے عمل پیرا ہونے کی بنیادی اہمیت اور اس سے پہلو تہی کی انتہائی مضرت سے پوری طرح باخبر تھے وہ ہمیشہ ہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے گرد پروانوں کی طرح جمع رہتے اور ہر آن منتظر رہتے کہ حضورؐ کی زبان مبارک سے کوئی حکم صادر ہو اور وہ اس کی تعمیل میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاکر خدائی افضال و انعامات اور ان کے طفیل حیات ابدی کے وارث ٹھہریں۔ جس قدر دنیا کی محبت کی طرف سے ان کے دل سرد تھے۔ اسی قدر حصول حسنات کیلئے انکے دلوں میں ایک خاص گرمی و تپش اور جذبہ و جوش پایا جاتا تھا۔ وہ حد درجہ بے نفس و بے ریا ہونے کے باوجود حصول حسنات کے معاملہ میں بے انتہا حریص واقع ہوئے تھے۔ یہاں تک کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی ہر آواز پر لبیک کہنے میں سوچ بچار یا توقف و تامل کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔ وہ جانتے تھے اور اچھی طرح اس حقیقت سے باخبر تھے کہ اگر اس بارہ میں وہ ذرا بھی غفلت کے مرتکب ہوئے یا ان سے کوئی لغزش سرزد ہوئی تو یہ حبط اعمال پر منتج ہوکر انہیں خسران مبین میں مبتلا کرنے کا موجب بن سکتی ہے۔

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے انہیں بے شمار اور ان گنت مواقع پر بلایا اور ایک دفعہ بھی تو ایسا نہیں ہوا کہ انہیں دیوانہ وار لبیک کہنے میں ذرا بھی تامل ہوا یہی وجہ ہے کہ تاریخ ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے کہ ان میں سے ہر ایک نے حضورؐ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنی جان، اپنے مال، اپنی عزت اور اپنے وقت کو اس شان سے قربان کر دکھایا کہ تاریخ عالم اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔

کیا آپ نے کبھی مرا سینہ کیا ہے شق

سیکھا ہے میں نے دیدۂ بیدار سے سبق
حدِ نظر سے اس طرف ہے دوریٔ افق

بال و پرِ حیات شکستہ نہ ہوں اگر
اُڑنے کو ہیں ورائے فلک بھی کئی طبق

ملتا ہے نورِ نیرِ الہام میں خدا
کھلتا نہیں ہے عقل سے یہ نکتۂ ادق

ہے تیرگی سے نور کی پیکار صبح و شام
یہ درس دے رہی ہے مجھے سرخیٔ شفق

ممکن نہیں نہ صدق کی پہچان ہو سکے
دل میں اگر ہو خوفِ خدا کی کوئی رمق

اہلِ خرد! ہے اور ہی اہلِ جنوں کی بات
نوکِ سناں پہ حلق ہے نوکِ زباں پہ حق

دل میں مرے نہیں ہے محبت رسولؐ کی؟
کیا آپ نے کبھی مرا سینہ کیا ہے شق

کرتے رہے وہ طعنہ زنی دور بیٹھ کر
آئے جو سامنے تو تھا چہرہ کا رنگ فق

ہے اپنا اپنا ظرف جو تم نے کہا سنا
اس کا خدا گواہ نہیں ہے مجھے قلق

ناہید راہِ شوق میں کتنے مقام ہیں
کتنے ہی خوش نصیب ہوئے جن پہ جاں بحق

(عبدالمنان ناہید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی

مہمان نوازی

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلادِ عربیہ

(۱)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرتِ مبارکہ کا ہر پہلو جہاں ایمان افروز ہے وہاں وہ عظیم مقصد کا بھی حامل ہے اور اس میں بالخصوص نئی پود اور نسل کے لئے ایک سبق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور کو بار بار اس امر کی الہامات کے ذریعہ اطلاع دی کہ تیرے پاس دور دراز سے لوگ زیارت کے لئے آئیں گے اس لئے لَا تُسْئَمْ مِنَ النَّاسِ تو نے لوگوں سے تنگ نہیں آنا۔ حضور کی کتب و تالیفات کا مطالعہ کر کے عوام و خواص آپؑ کی ملاقات کے لئے قادیان میں آتے اور حضورؑ کے ملفوظات مبارکہ سے محظوظ ہوتے اور بہت ہی نیک اثر لے کر جاتے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مہمان نوازی کی سیرت کا ان پر غیر معمولی اثر ہوتا۔ حضور کی سیرت میں اکرامِ ضیف یعنی مہمان نوازی کا عنوان نمایاں اہمیت کا حامل ہے۔ براہین احمدیہ جیسی عظیم تصنیف کی وجہ سے آپ ہندوستان کے علمی اور فکری حلقوں میں متعارف ہوئے اور آپ کی شخصیتِ مبارکہ نے جاذب انظار و افکار کا مقام حاصل کیا۔ چنانچہ مولوی حسن علی صاحب بھاگلپوری جو بہار کے رہنے والے اور پٹنہ ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر تھے اور وہ اسلام کے فدائی۔ شیدائی۔ واعظ۔ مبلغ۔ مناظر اور مصنف اور اپنے زمانہ کی مشہور و معروف شخصیت تھے۔ نیکی میں بھی ان کا بہت بڑا مقام تھا۔ ۱۸۸۶ء میں ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ملاقات کی خواہش ہوئی۔ آپ قادیان تشریف لائے اور ملاقات کی۔ آپ نے اپنے خیالات اور قلبی جذبات کا اظہار ایک رسالہ "تائید حق" میں کیا ہے۔ آپ تحریر کرتے ہیں:۔

"مرزا صاحب کی مہمان نوازی کو دیکھ کر مجھے تعجب سا گزرا۔ ایک چھوٹی سی بات لکھتا ہوں جس سے سامعین ان کی مہمان نوازی کا اندازہ کر سکتے ہیں مجھ کو پان کھانے کی بری عادت تھی۔ امرتسر میں تو مجھے پان ملا لیکن بٹالہ میں مجھ کو پان کہیں نہ ملا۔ ناچار الائچی وغیرہ کھا کر صبر کیا۔ میرے امرتسر کے دوست نے کمال کیا کہ حضرت مرزا صاحب سے نہ معلوم کس وقت میری اس بری عادت کا تذکرہ کر دیا۔ جناب مرزا صاحب نے گورداسپور ایک آدمی کو روانہ کیا دوسرے دن گیارہ بجے دن کے وقت جب میں کھانا کھا چکا تو پان موجود پایا۔ سولہ کوس سے پان میرے لئے منگوائے گئے تھے۔"

("تائید حق" صفحہ ۴)

یہ مولانا شمس الواعظین ۱۱ر جنوری ۱۸۹۴ء کو جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنا امام قبول کر لیا۔

(۲)

ہندوستان میں ۴ر اپریل ۱۹۰۵ء کو جو زلزلہ آیا اور اس کے اثرات انتہائی مہیب تھے ان ایام میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قادیان کے احباب جماعت کو ارشاد فرمایا کہ دوست کچھ عرصہ کے لئے اس باغ میں قیام کریں جو بہشتی مقبرہ سے متصل ہے چنانچہ اس باغ میں ایک چھوٹی سی بستی کا منظر دیکھنے میں آتا ہے آپ نے احباب جماعت کے ساتھ متواتر تین ماہ تک اس باغ میں قیام فرمایا۔ انہی ایام میں جبکہ حضور اپنے باغ میں مقیم تھے۔ مولانا ابوالکلام آزاد کے بھائی ابوالنصرآہ قادیان تشریف لائے۔ وہ جو اثرات لے کر قادیان سے گئے "اس کا ذکر اخبار" وکیل "امرتسر میں یوں کیا:۔

"میں نے اور کیا دیکھا۔ قادیان دیکھا۔ مرزا صاحب سے ملاقات کی مہمان رہا۔ مرزا صاحب کے اخلاق اور توجہ کا مجھے شکریہ ادا کرنا چاہیئے میرے منہ میں حرارت کی وجہ سے چھالے پڑ گئے تھے اور میں شور غذائیں کھا نہیں سکتا تھا۔ میرزا صاحب نے دودھ اور پاؤ روٹی تجویز فرمائی.....

اکرامِ ضیف کی صفت خاص اشخاص تک محدود نہ تھی۔ چھوٹے سے لے کر بڑے تک ہر ایک سے بھائی کا سا سلوک کیا اور مولانا حاجی حکیم نورالدین صاحب جن کے اسم گرامی سے تمام انڈیا واقف ہے اور مولانا عبدالکریم صاحب جن کی تقریر کی پنجاب میں دھوم ہے۔ مولوی مفتی محمد صادق صاحب ایڈیٹر "بدر" جن کی تحریروں سے کتنے انگریز یورپ میں مسلمان ہو گئے ہیں.....

میری موجودگی میں بہت سے معزز مہمان آئے ہوئے تھے جن کی ارادت بڑے پایہ کی تھی اور بیحد عقیدتمند تھے۔ میرزا صاحب کی وسیع الاخلاقی کا یہ ایک ادنیٰ نمونہ ہے کہ اثنائے قیام کی متواتر نوازشوں کے خاتمہ پر بایں الفاظ مجھے مشکور ہونے کا موقعہ دیا۔ "ہم آپ کو اس وعدہ پر اجازت دیتے ہیں کہ آپ پھر آئیں اور کم از کم دو ہفتے قیام کریں۔" اس وقت کا متبسم ناک چہرہ اب تک میری آنکھوں میں ہے۔ میں جس شوق کو لے کر گیا تھا ساتھ لایا اور شاید وہی شوق مجھے دوبارہ لے جائے۔ واقعی قادیان نے اس جملہ کو اچھی طرح سمجھا ہے۔ وَحَسُنَ خُلُقُكَ وَلَوْ مَعَ الْكُفَّارِ۔"

(بحوالہ بدر ۲۵ر مئی ۱۹۰۵ء)

مولانا ابوالنصرآہ نے بعد میں بیعت بھی کر لی تھی اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کی مدد و حمایت سے آریہ سماجیوں اور عیسائیوں سے بمبئی کے Bradlaugh House میں مناظرات و مباحثات کیا کرتے تھے۔ (یارانِ کہن مصنفہ مولانا عبدالمجید سالک)

(۳)

شمس العلماء مولانا سید میر حسن صاحب مرحوم آف سیالکوٹ جو شاعرِ مشرق سر محمد اقبال صاحب کے استاد تھے وہ قادیان میں تشریف لائے آپ کی قادیان میں آمد بغیر کسی اطلاع کے تھی۔ مسجد مبارک میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے سامنے میر صاحب کو دیکھا تو آپ نے فرمایا کہ میر صاحب آپ کب تشریف لائے؟ حضور نے فرمایا کہ میر صاحب کو بہت سویرے ناشتہ کرنے کی عادت ہے اس لئے ان کا خیال رکھا جائے۔ چنانچہ لنگر خانہ والوں نے حضور کے ارشاد کی بڑے اہتمام سے تعمیل کی اور ان کا خاص خیال رکھا۔

(۴)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب اصحاب احمد میں نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ آپ دفتر اکونٹنٹ جنرل لاہور میں ملازم تھے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے آپ کو غیر معمولی والہانہ محبت اور عشق تھا۔ آپ بار بار لاہور سے قادیان آتے اور حضور کی ملاقات سے فیض یاب و مسرور ہوتے۔ آپ نے ایک کتاب ذکرِ حبیب کے عنوان سے تحریر کی ہے جس میں آپ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مہمان نوازی کے متعلق رقمطراز ہیں:۔

"جن ایام میں میں دفتر اکاؤنٹنٹ جنرل لاہور میں ملازم تھا اور بعض دینی خدمات کے خیال سے یا صرف حضرت صاحب کی ملاقات کے شوق میں بار بار قادیان آتا تھا بلکہ بعض مہینوں میں ایسا ہوتا کہ ہر اتوار میں قادیان آ جاتا۔ ان ایام میں عموماً حضرت صاحب مجھے واپسی کے وقت دو روپے مرحمت فرمایا کرتے تھے اور فرماتے کہ آپ کی اس دینی خدمت میں ہم بھی ثواب لینا چاہتے ہیں۔ ان ایام میں دو روپے میں لاہور قادیان کی آمد و رفت ہو جاتی تھی۔"

(ذکرِ حبیب صفحہ ۳۳۱)

ایک دوسری روایت سیرۃ المہدی میں بیان ہوئی ہے:۔

"جب میں قادیان سے واپس لاہور جایا کرتا تھا حضور اندر سے میرے لئے ساتھ لے جانے کے واسطے کھانا بھجوایا کرتے تھے چنانچہ ایک دفعہ جب میں شام کے قریب قادیان سے آنے لگا تو حضرت صاحب نے اندر سے میرے واسطے کھانا منگوایا جو خادم کھانا لایا وہ یونہی کھلا کھانا لے آیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت صاحب نے فرمایا کہ مفتی صاحب یہ کھانا کس طرح ساتھ لے جائیں گے.....
پھر اپنے سر کی پگڑی کا ایک کنارہ پھاڑ کر اس میں وہ کھانا باندھ دیا۔"

(سیرۃ المہدی حصہ دوم صفحہ ۱۰۳)

حضور کے زمانہ میں قادیان مرجع عوام وخواص تھا۔ مشاہیر اسلام۔ علماء کرام بھی حضور کی ضیافت سے حصہ وافر پاتے۔ حضور کا دسترخوان بہت وسیع تھا۔ آپ ایک عرصہ تک مہمانوں کے ہمراہ کھانا کھایا کرتے تھے۔ آپ کا یہ دسترخوان گول کمرہ یا مسجد مبارک میں بچھا کرتا تھا اور ہر دوست کی یہ خواہش ہوتی تھی کہ حضورؑ کا تبرک حاصل کیا جائے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اکرام ضیف ہمارے لئے قابل تقلید اتباع ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

وضاحت

بعض احباب نے میرے پاس آکر مجھ سے مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سندھو آف گولیکی ضلع گجرات کا پتہ دریافت کیا ہے۔

خاکسار کو ان کے بارے میں کوئی علم نہیں ہے اور نہ ان سے کوئی خط وکتابت ہے۔ (سید خورشید بخاری خوشنویس۔ ربوہ)

ضرورت کلرک

ایک فل ٹائم کلرک کی ضرورت ہے، تعلیم کم از کم میٹرک ہو۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔ خواہشمند احباب اپنے محلہ کے صدر کی تصدیق کے ساتھ درخواست دیں۔

ڈاکٹر مرزا لئیق احمد
بیت الحمد، دارالصدر شرقی

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔
"پیغمبر خدا جو ستر بار استغفار کرتے تھے حالانکہ ایک دفعہ کے استغفار سے گذشتہ گناہ معاف ہو سکتے تھے پس اس سے ثابت ہے کہ استغفار کے یہ معنے ہیں کہ خدا آئندہ ہر ایک غفلت اور گناہ کو دبائے رکھے۔ اس کا صدور بالکل نہ ہو۔"
(البدر ۱۹ جون ۱۹۳۰ء صفحہ ۲۲۹)

ہماری فتح کا ہتھیار

مکرم نذیر احمد خادم صاحب ۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

سید المطہرین امام المتقین وخیر المرسلین سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کے جو چار عظیم الشان کام اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بیان فرمائے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ وَيُزَكِّيهِمْ

آپ اپنے ماننے والوں کو پاک کرتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے انبیاء اور مامورین کا بنیادی کام ہی یہ ہوتا ہے کہ وہ بندوں کو اپنے خالق و مالک حقیقی سے ملا دیں۔ انہیں ذات باری تعالیٰ کا عرفان عطا کریں اور محبت الٰہی کے ایسے جام ان کو پلائیں کہ وہ آداب واخلاق انسانیت سیکھنے کے بعد باخدا اور خدا نما وجود بن جائیں اور آگے ان کے پاک نمونہ کو دیکھ کر تا قیامت پاکباز لوگوں کی نسل دنیا میں بڑھتی اور پھیلتی رہے۔ الغرض طہارت وتزکیۂ نفس اور صفائی قلب کے بغیر انسان اپنے رب کو نہیں پا سکتا اور حقیقی کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔

کوئی اس پاک سے جو دل لگاوے
کرے پاک آپ کو تب اس کو پاوے

تمام سلسلۂ انبیاء میں سے سب سے زیادہ خدا رسیدہ اور تقویٰ شعار لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیدا فرمائے ہیں۔ آپ کے غلام وعاشق صادق سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ مرزا غلام احمد قادیانیؑ فرماتے ہیں کہ:۔

"ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو جماعت بنائی تھی ان میں سے ہر ایک زکی النفس تھا اور ہر ایک نے اپنی جان کو دین پر قربان کر دیا ہوا تھا..... سب کے سب حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ادا کرنے والے تھے۔ سو یاد رکھو اس جماعت کو بھی خدا تعالیٰ انہیں کے نمونہ پر چلانا چاہتا ہے اور صحابہ کے رنگ میں رنگین کرنا چاہتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۷۴)

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات پڑھنے سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ آپ کو سب سے زیادہ فکر اس بات کی رہتی تھی کہ آپ کی جماعت کا ہر فرد نیکی وراستبازی اور پاک چلنی کا نمونہ ہو چنانچہ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

(۱) "ہماری جماعت کو قیل وقال پر محدود نہیں ہونا چاہئے۔ یہ اصل مقصد نہیں۔ تزکیۂ نفس اور اصلاح ضروری ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے مامور کیا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۷۰)

(۲) "بیعت کی حقیقت یہی ہے کہ بیعت کنندہ اپنے اندر سچی تبدیلی اور خوف خدا اپنے دل میں پیدا کرے اور اصل مقصود کو پہچان کر اپنی زندگی میں ایک پاک نمونہ کر کے دکھا دے اگر یہ نہیں تو پھر بیعت سے کچھ فائدہ نہیں۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۳۳۴)

دین ودنیا کی فلاح اور خدا کی خوشنودی کے حصول کا واحد ذریعہ یہی ہے کہ انسان آفات نفس سے محفوظ ہو کر پاک دل پاک فکر اور پاک دامن بن جائے۔ حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"جو شخص خدا کو خوش کرنا چاہتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کی دنیا ٹھیک ہو جاوے خود پاک دل ہو جاوے، نیک بن جاوے اور اس کی تمام مشکلات حل اور دور ہو جاویں اور اس کو ہر طرح کی کامیابی اور فتح ونصرت عطا ہو تو اس کے واسطے اللہ تعالیٰ نے ایک اصول بنایا ہے اور وہ یہ ہے کہ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا کامیاب ہو گیا بامراد ہو گیا وہ شخص جس نے اپنے نفس کو پاک کر لیا۔ تزکیۂ نفس میں ہی تمام برکات اور فیوض اور کامیابیوں کا راز پنہاں ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۳۹۱)

سیدنا حضرت طاہر خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد اپنے ہر خطبہ جمعہ ہر تقریر اور ہر تحریر میں مسلسل ومتواتر اس بات پر زور دیا ہے کہ جماعت کا ہر فرد خشوع وخضوع سے نمازیں ادا کرے خدا کے آستانہ پر گرے خدا تعالیٰ سے ذاتی اور زندہ تعلق پیدا کرے۔ رو رو کر اور اپنے آنسوؤں کا نذرانہ خدا کے حضور پیش کر کے خدا کو راضی کرنے اور دین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دنیا پر غالب کرنے کے لئے رب جلیل وقدیر کی نصرت طلب کرے۔

امر واقعہ یہ ہے کہ ہمارے امام ہمیں روحانی زندگی عطا کرنے اور اپنے آقا ومطاع حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی میں ہمارے نفوس کی اصلاح اور روحانی وجسمانی بیماریوں سے ہمیں شفا دینے کے لئے اپنی جان کی بازی لگائے ہوئے ہیں (أَيَّدَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَتَّعَنَا بِطُولِ حَيَاتِهِ) پس ہمارا فرض ہے کہ ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت وسلامتی درازی عمر اور حضور کے مقاصد مقدسہ میں خدا تعالیٰ کی غیر معمولی اور معجزانہ تائیدات اور کامیابیوں کے حصول کے لئے بھی دن رات درد بھری دعاؤں کو اپنا شعار بنا لیں۔

آخر پر سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کے مبارک اقتباسات پر اس نوٹ کو اس دعا کے ساتھ ختم کرتا ہوں کہ ارحم الراحمین خدا ہم پر رحم فرمائے اور ہمیں اپنے اعمال وافعال اپنے اقوال ونفوس اور اپنے حالات کی اصلاح کرنے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام ارشادات پر سچے دل اور کامل فرمانبرداری کے ساتھ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے تا ہم دوسروں کے لئے ہدایت کا موجب بنیں ٹھوکر کا باعث نہ بنیں۔ آمین۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

(۱) "اپنے نفس کی تبدیلی کے واسطے سعی کرو۔ نماز میں دعائیں مانگو صدقات وخیرات سے اور دوسرے ہر طرح کے حیلہ سے وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا میں شامل ہو جاؤ۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۸۸)

(۲) "سب سے پہلے دلوں کی تطہیر کرو۔ مجھے سب سے زیادہ اس بات کا خوف ہے۔ ہم نہ تلوار سے جیت سکتے ہیں اور نہ کسی اور قوت سے۔ ہمارا ہتھیار صرف دعا ہے اور دلوں کی پاکیزگی ہے اگر ہم اپنے آپ کو درست نہ کریں گے تو ہم سب سے پہلے ہلاک ہونگے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۸۶)

(۳) "خدا اس جماعت کو ایک ایسی قوم بنانا چاہتا ہے جس کے نمونہ سے لوگوں کو خدا یاد آوے اور جو تقویٰ وطہارت کے اوّل درجہ پر قائم ہوں اور جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم رکھ لیا ہو۔"

(تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۶۳)

- بقیہ صفحہ اوّل -

موجود ہے اور مزید چمکنے اور جلاء پانے کیلئے تیار ہے۔ تھوڑے سے رابطے میں یہاں کے احمدی مردوں اور خواتین میں اس بارے میں نمایاں تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے اور احمدیت سے محبت جاگ گئی ہے اس سے مجھے بڑا حوصلہ ہوا ہے، یہ زرخیز مٹی ہے لازماً پھل لائے گی۔

- باقی -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مانٹریال (کینیڈا) میں پہلی بار تبلیغ احمدیت کی نمائش

• لاکھوں افراد تک اسلام کا پیغام پہنچایا گیا •

مکرم لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد سعید صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ مانٹریال اطلاع دیتے ہیں کہ گذشتہ چند سالوں سے مانٹریال میں ایک وسیع نمائش کا انعقاد ہو رہا ہے جس میں مختلف ممالک اپنے ملکوں کے کلچر۔ تہذیب و تمدن اور اپنی مصنوعات و ایجادات زائرین کے لئے پیش کرتے ہیں۔ اس دفعہ یہ نمائش ۲۲۔ جون سے ۲۹ اگست تک لگی۔ جس میں جماعت احمدیہ مانٹریال نے بھی حصہ لیا۔ اور اس طرح لاکھوں افراد تک اسلام کا پیغام پہنچا۔

نمائش کے لئے مختلف قسم کے بورڈ تیار کئے گئے۔ اور تصویری زبان میں اسلام کا پیغام پہنچایا گیا۔

ایک بورڈ پر تمام مسلمان ممالک کی آبادی اور چھوٹے چھوٹے بلبوں کی روشنی میں ان جگہوں کی نشاندہی کی گئی تھی جہاں جماعت کے مشن اور مساجد ہیں۔ اس بورڈ کی پیشانی پر جلی حرف میں حضرت مسیح موعودؑ کے الہام "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کا انگریزی اور فرنچ زبان میں ترجمہ اور دائیں طرف منارۃ المسیح قادیان بنایا گیا تھا۔

ایک دوسرے بورڈ پر حضرت مسیح موعودؑ اور چاروں خلفاء کی تصویریں اور مختصر تعارف۔ اور اس کے درمیان جلی حروف میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام۔ سن ولادت۔ سن وفات اور اس کے اوپر "اسلام" کا جلی عنوان اس ماٹو LOVE FOR ALL HATRED کے ساتھ FOR NONE اور اس کا فرنچ ترجمہ نیز کلمہ طیبہ اور دیگر قرآنی آیات۔ اسی طرح مسجد نبوی۔ مسجد الحرام۔ میدان عرفات میں حجاج کے وسیع سمندر کا منظر جو اسلامی اتحاد کا نقشہ پیش کر رہا تھا۔

اسی طرح ایک بورڈ پر خانہ کعبہ کی بڑی تصویر کے ساتھ دس ممالک میں مساجد کی تصویریں اور ایک بورڈ پر حضرت مسیحؑ کے دو سفر ایک سیلون تک کا اور دوسرا کشمیر کا دکھائے گئے تھے۔

سینکڑوں کی تعداد میں روزانہ لوگ آتے سوال پوچھتے جن کے تسلی بخش جواب دیئے جاتے رہے۔ زیادہ تر سوال مسیح کی صلیبی موت سے رہائی۔ صلیب کے بعد کی زندگی۔ کشمیر میں قبر اور مسیح کی آمد ثانی کے متعلق ہوتے۔ جن کے جواب کے ساتھ ساتھ مناسب لٹریچر بھی مہیا کیا جاتا رہا۔

(مرسلہ:۔ وکالت تبشیر)

صف دوم معلمین کی تیرہویں کلاس

ہر جماعت کا ایک یا ایک سے زائد فرد جو کچھ لکھا پڑھا ہو۔ اپنے آپکو پیش کرے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی ہدایات فرمودہ ۲۰ جنوری ۱۹۷۶ء کی تعمیل میں حسب سابق دفتر وقف جدید ۱۵ جنوری ۱۹۸۴ء سے سہ ماہی تربیتی کلاس کا اہتمام کر رہا ہے۔ یہ کلاس تین ماہ جاری رہے گی۔ انشاء اللہ۔

اس تحریک کی اولین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں۔ جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں۔ وہ اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لئے بھجوائیں۔ عمر اور تعلیم کا کوئی خاص معیار نہیں۔ البتہ صحت اچھی ہو اور کچھ لکھنا پڑھنا آتا ہو۔ اور تبلیغ کا خاص شوق اور جذبہ ہو۔

کلاس میں شامل ہونے والے طلباء کی درخواستیں ۱۵ دسمبر ۱۹۸۳ء تک مع کوائف۔ نام مع ولدیت۔ تاریخ بیعت۔ عمر۔ تعلیم۔ دفتر وقف جدید میں پہنچ جانی ضروری ہیں۔ دوران تعلیم قیام و طعام کا انتظام مرکز کرے گا۔ بستر اپنا لانا ہوگا۔ درخواستیں مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنی چاہئیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

بسم اللہ الرحمن الرحیم — نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ضروری ہدایات بابت انتظامات جلسہ سالانہ

مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

جلسہ سالانہ کے انتظامات میں جو نقائص سامنے آئے ہیں ان کی درستی میں مندرجہ ذیل ہدایات دی جا رہی ہیں۔ اپنے ہر اجلاس میں سنا دیا کریں تا آئندہ جلسہ سالانہ تک ذہن نشین ہو جائیں۔ اور ان پر عمل درآمد ہو سکے۔

۱۔ اپنے سامان کی خود حفاظت کریں۔ قیمتی چیزیں۔ زیور یا نقدی کمرہ میں چھوڑ کر نہ جائیں۔

۲۔ وضو کرتے وقت اپنی رسٹ واچ ٹنکی پر نہ اتار کر رکھیں۔

۳۔ اپنا ضروری سامان اپنے پاس رکھیں۔ سوائے ایمرجنسی کے کوئی ملاقات نہیں کروائی جائے گی۔

۴۔ اپنے کمرے کی نگران معاونات کے ساتھ تعاون کریں۔ وہ سب آپ کی خدمت کے لئے مامور کی جاتی ہیں۔

۵۔ صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ روٹیوں کے ٹکڑے جگہ جگہ نہ پھینکیں بلکہ کارکنات کو واپس کریں۔

۶۔ چھلکے اور کاغذ وغیرہ اپنے کمرے اور ادھر اُدھر پھینکنے کی بجائے متعین جگہوں پر پھینکیں۔

۷۔ آپ کے لئے جو کمرہ یا خیمہ مقرر کیا گیا ہے۔ اسی میں قیام کریں۔ کیونکہ ملاقات کروانے میں بہت دقت ہوتی ہے۔

۸۔ غسلخانوں کو صرف نہانے یا وضو کرنے کے لئے استعمال کریں۔

۹۔ بیت الخلاء کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ یہ کام آپ کے تعاون کے بغیر ناممکن ہے۔ گٹرز میں کوئی چیز کپڑا یا پتھر وغیرہ نہ پھینکیں بلکہ اس کو پاس پڑے ہوئے ٹین میں ڈال دیں۔ کیونکہ گٹرز بند ہو جانے پر سب کو ہی سخت تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

۱۰۔ جلسہ سالانہ کے لئے جو لجنات تحفۃً چیزیں لاتی ہیں وہ بالٹیوں کی بجائے۔ ٹوکریاں لالٹین۔ مگے۔ جگ اور گلاس لے کر آئیں۔ بالٹیاں اس وقت کافی تعداد میں موجود ہیں۔

۱۱۔ اپنے بچوں کا خاص خیال رکھیں۔ ان کی جیب میں چٹ لکھ کر ڈال دیں جس پر بچے کا نام۔ ولدیت اور جہاں وہ مقیم ہے اس جگہ کا پورا پتہ موجود ہو تاکہ اس کو اس کے والدین تک پہنچانے میں آسانی رہے۔

۱۲۔ پردے کا خاص خیال رکھیں۔

۱۳۔ پہاڑیوں پر اور درّے کی طرف بغیر ضرورت اور بغیر کسی مرد کے سیر کے لئے نہ جائیں۔

۱۴۔ اپنی ضرورت کے برتن یعنی پلیٹ۔ گلاس اور لوٹا وغیرہ اپنے ساتھ لائیں۔

۱۵۔ جلسہ سالانہ پر ڈیوٹی کے لئے جو نام بھجوائے جاتے ہیں وہ اس وقت پہنچتے ہیں جب نقشے چھپ چکے ہوتے ہیں۔ اس لئے جو لڑکیاں یا خواتین ڈیوٹی لگوانا چاہیں ان کے نام مع ولدیت یا زوجیت اور عمروں کے اکتوبر کے آخری ہفتے تک بھجوا دیا کریں۔ شکریہ۔

(ناظمہ قیام گاہ مستورات ربوہ)

غصہ کو پی جانا جوانمردی ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام مقبول الٰہی ہونے کی علامات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"کوئی سچا مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کا دل نرم نہ ہو۔ جب تک وہ اپنے تئیں ہر ایک سے ذلیل تر نہ سمجھے اور ساری مشیختیں دور نہ ہو جائیں خادم القوم ہونا مخدوم بننے کی نشانی ہے اور غریبوں سے نرم ہو کر اور جھک کر بات کرنا مقبول الٰہی ہونے کی علامت ہے۔ اور بدی کا نیکی کے ساتھ جواب دینا سعادت کے آثار ہیں۔ اور غصہ کو کھا لینا اور تلخ بات کو پی جانا نہایت درجہ کی جوانمردی ہے مگر میں دیکھتا ہوں کہ یہ باتیں ہماری جماعت کے بعض لوگوں میں نہیں۔"

(روحانی خزائن جلد ۶ صفحہ ۳۹۶)

(نظارت اصلاح وارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دعا

- خاکسار ایک مقدمے کی وجہ سے پریشان ہے۔ (مظفر احمد بھٹی رحمت بازار ربوہ)
- میرے داماد سید طیب محمود کو اسلام آباد میں ایک حادثہ پیش آیا ہے جس کی بناء پر ان کی پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ (محمد رفیع۔ قائد آباد خوشاب)
- میری والدہ صاحبہ کو کولہے پر چوٹ آئی ہے اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں (چوہدری رحمت اللہ چک ۳۸ سرگودھا
- خاکسار عرصہ تین چار ماہ سے صاحب فراش ہے سانس کی تکلیف زیادہ ہے (فضل الٰہی رحمت اور نگ ٹاؤن کراچی)
- میری اہلیہ کو سکوٹر کے ایک حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں (الحاج رحمت دین مغل پورہ لاہور)
- خاکسار کو کچھ پریشانیاں ہیں اور امتحان ہونے والا ہے۔ (خالد محمود باجوہ پسرور)
- میرا بیٹا جس کی عمر ۴½ سال ہے ابھی تک باتیں نہیں کر سکتا۔ کان میں بھی نقص ہے (محمد حسین شاد معرا بیگے سیالکوٹ۔
- میری ہمشیرہ بشیر بیگم صاحبہ بعارضہ السر اور گیس کی وجہ سے بیمار ہیں۔ (قاضی بشیر احمد کھوکھر ایڈووکیٹ شیخوپورہ)
- میری ہمشیرگان اور میرا بھانجا ذیشان بیمار ہیں۔ (عبدالستار طاہر۔ راولپنڈی)
- میرے چھوٹے بیٹے عامر رضا کا مورخہ ۲۸/۱۰/۸۳ کو سول ہسپتال رحیم یار خاں میں اپنڈکس کا اپریشن ہوا ہے۔ (ناصر احمد چک ۵۲)
- میری بہو عزیزہ رضوانہ جمیل کو گردہ کی تکلیف ہے اور ہسپتال میں داخل ہے (حاجی محمد عبداللہ ملتان)
- میرے خالہ زاد بھائی مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب ٹانگ میں شدید درد کی بناء پر صاحب فراش ہیں۔ (قریشی عبداللطیف مصطفےٰ پارک اوکاڑہ)
- خاکسار کاروباری مشکلات کی وجہ سے پریشان ہے (منور احمد ناصر۔ مغربی جرمنی)
- عزیزم عمران راشد کا ایف۔ اے کا امتحان ہونے والا ہے۔ (عبدالحفیظ خان دارالعلوم وسطی ربوہ)
- میری والدہ رابعہ بصری صاحبہ ایک ماہ سے سخت علیل ہیں (آنسہ ناصر۔ لاہور)
- مکرم شیخ منور احمد صاحب ایک ابتلاء کی وجہ سے پریشان ہیں (نثار احمد خان مربی سلسلہ)
- خاکسار کے چھوٹے بھائی خالد ظہور احمد ایک حادثہ کی بناء پر زخمی ہو گئے ہیں اور کافی چوٹیں آئی ہیں۔ (محمود احمد ریاض)
- خاکسار کی چھوٹی بچی شدید بیمار ہے اور نواب شاہ میڈیکل کالج ہسپتال میں داخل ہیں۔ (نذر محمد خان۔ نواب شاہ)
- میرے والد محترم چوہدری محمد نذیر صاحب کا آنکھ کا اپریشن جنرل ہسپتال میں ہو رہا ہے۔ (مبشر احمد شاہد۔ شاہد کلاتھ ہاؤس ربوہ)

احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔

مجالس انصار اللہ توجہ دیں

① مجالس بے کاروں کو روزگار دلانے کی حتی المقدور کوشش کرتی رہیں۔
② یہ تحریک عام کی جائے کہ نوجوان تجارت کا پیشہ اختیار کریں اور مختلف حرفت کے متعلق پیشے اختیار کریں۔
③ علاج کے سلسلہ میں نادار مریضوں کی امداد کی جائے۔
④ ہر حلقہ میں یتامیٰ اور بیوگان کی خبر گیری کا مستقل بنیادوں پر مناسب انتظام کیا جائے۔
⑤ اس بات کی نگرانی کی جائے کہ کوئی شخص بھوکا نہ رہے۔
⑥ انصار گھروں اور گذرگاہوں میں پھلواری اور سایہ دار درخت لگانے کی کوشش کریں۔
⑦ مجالس سال میں کم از کم دو مرتبہ وقار عمل کا اہتمام کریں۔
⑧ طبی شعبہ سے وابستہ تمام احباب کو "پندرہ روزہ وقف" کی تحریک کریں۔ اور ان کی فہرست مرکز میں بھجوائیں۔

(قیادت ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

کارکنات جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی خدمت کے لئے اپنے نام پیش کریں

جو خواتین جلسہ سالانہ کے موقع پر زنانہ قیامگاہوں میں ڈیوٹی دینے کی خواہش مند ہیں وہ اپنے نام مقامی لجنہ کی صدر کی تصدیق کے ساتھ درج ذیل کوائف کے ساتھ ۱۵ نومبر تک دفتر لجنہ مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ ۱۵ نومبر کے بعد موصول ہونے والے نام ڈیوٹی شیٹ میں نہیں چھپ سکیں گے۔ ربوہ کی خواتین یا لڑکیاں خود آکر نام لکھوائیں۔

بیرون جات مندرجہ ذیل طریق پر بھجوائیں۔

نام۔ ولدیت۔ تعلیم۔ گذشتہ سال کہاں کام کیا تھا۔ اس سال کہاں کرنا ہے؟۔

(منتظمہ قیام گاہ مستورات)

ضروری اعلان برائے لجنات

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور ناصرات الاحمدیہ کا نئے سال کا لائحہ عمل شائع ہو چکا ہے۔ اکثر مجالس کی عہدہ داران سالانہ اجتماع پر دفتر سے لے جا چکی ہیں۔ جن مجالس تک ابھی نہیں پہنچ سکا وہ ہمیں اطلاع دیں تا انہیں بھجوایا جا سکے۔ اسی طرح سہ ماہی نصاب شعبۂ تعلیم بھی جن کو ابھی نہیں ملا۔ وہ اس کی مطلوبہ تعداد سے بھی مطلع کریں۔ اور اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ انہیں ضائع نہ کیا جائے کہ آپ کو دفتر سے دوبارہ تقاضہ کرنا پڑے۔ اور جاتے ہی سہ ماہی نصاب تعلیم پر عمل کروانا شروع کر دیں اور جنوری کے آخر میں نصاب ختم کروا کے رپورٹ کریں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

تقریب رخصتانہ

خاکسار کی بیٹی عزیزہ ساجدہ فردوس بی اے کا رخصتانہ مورخہ ۲۳/۱۰/۸۳ ہمراہ ڈاکٹر صدیق احمد صاحب ابن چوہدری اللہ رکھا صاحب واقف زندگی بشیر آباد سندھ ربوہ سے عمل میں آیا۔ دعائے رخصتانہ مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے مورخہ ۲۳/۱۰/۸۳ بوقت پانچ بجے شام میدان نزد مہدی مسجد فرمائی۔ احباب جماعت و بزرگان سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور احمدیت کے لئے مبارک فرمائے آمین۔

(نذیر احمد پٹواری گول بازار ربوہ)

الفضل کی اشاعت دس ہزار کرنے کی مہم

مخیر احباب سے درخواست

ہم اپنے مخیر احباب کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت کچھ دیا ہے اور دے رہا ہے۔ آپ غریب اور نادار احمدی بھائیوں کے نام الفضل کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر بھی الفضل کی اشاعت ۱۰،۰۰۰ تک پہنچانے میں حصہ لے سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے اور آپ اپنے پیارے اور مقدس امام کی خواہش کو پورا کرنے میں حصہ لینے والے ہوں۔ آپ کا یہ طریق بھی الفضل کی اشاعت بڑھانے میں ممد ہو سکتا ہے

سالانہ چندہ ۱۲۵/- روپے ◉ خطبہ نمبر سالانہ ۳۵ روپے

(مینیجر الفضل ربوہ)

درخواست دعا

میری والدہ مکرمہ محترمہ ریشم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم مولا بخش صاحب مرحوم ننگلی کی آنکھ کا آپریشن مورخہ ۲۰/۱۱/۸۳ کو ڈسٹرکٹ سول ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے۔ جملہ احباب کرام سے آپریشن میں کامیابی اور آئندہ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ڈاکٹر عبدالسلام ننگلی دارالنصر غربی۔ ربوہ)

سرائے حمد وقف جدید میں عطایا دے کر عند اللہ ماجور ہوں [ناظم مال وقف جدید]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کیلئے قربانی کرنیکے بارے میں حضرت مصلح موعود کا ارشاد

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید میں ساری جماعت کو قربانی کرنیکے بارے میں فرمایا

"..... تم یہ تو کر سکتے ہو کہ باقی ساری جماعت تھوڑی قربانی کر رہی ہو اور کچھ لوگ ایسے ہوں جو زیادہ قربانی کر رہے ہوں مگر تم یہ نہیں کر سکتے کہ باقی ساری جماعت عیش کر رہی ہو اور چند لوگ انتہا درجہ کی قربانی کر رہے ہوں۔ اگر تم ایسا خیال کرو تو یہ ایسی ہی بات ہوگی جیسے کوئی کھٹے پر آم کا پیوند لگا دے یا آم پر مالٹے کا پیوند لگا دے اور ہمیں اس بات کی ضرورت ہے کہ دنیا میں کچھ لوگ ایسے پیدا ہوں جو ہمارے حکم پر آگ میں کودنے کیلئے تیار ہوں تو ہمیں اپنی تمام جماعت کو تنور کے پاس لاکر بٹھانا پڑے گا اگر ساری جماعت تنور کے پاس بیٹھی ہوگی اور اس کی گرمی اسے جھلس رہی ہوگی تو چند لوگ ایسے بھی پیدا ہو سکتے ہیں جو اس تنور میں کود پڑیں اور حکم ملنے پر آگ میں چھلانگ لگا دیں۔ مگر تم یہ نہیں کر سکتے کہ ساری جماعت تو باغ میں آرام کر رہی ہو اور کچھ لوگ آگ میں کودنے کے لئے تیار ہوں۔"

(خطبہ جمعہ ۲۷ نبوت ۱۳۲۱ ہش (۱۹۴۲ء) الفضل جلد ۳۰ نمبر ۲۸)

چندہ مہمانخانہ مستورات

مہمان خانہ مستورات کے ابھی کچھ کام باقی ہیں۔ اس لئے جن بہنوں نے ابھی تک حصہ نہیں لیا وہ اس میں ۳۰۰ دے کر اپنا نام دعا کے لئے اور یادگار کے طور پر کندہ کروائیں اس کی عمارت مکمل ہو چکی ہے اس لئے اس کا چندہ عنقریب بند کر دیا جائے گا۔

مہمان خانہ کی کل آمد ۶،۵۲،۲۳۸-۵۲

کل خرچ ہو چکا ہے ۶،۳۱،۲۵۴-۰۰

(صدر لجنہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری ہدایت برائے تفصیلات چندہ وقف جدید

جملہ امراء صدر صاحبان و سیکرٹریان مال کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ چندہ وقف جدید بھجواتے وقت اس امر کا خیال رکھا کریں کہ "دفتر اطفال" کی وصولی کو بالغان میں مدغم نہ کیا جائے بلکہ رقوم اور تفصیل ہر دو کو علیحدہ علیحدہ بھجوایا کریں۔

(ناظم مال وقف جدید)

کوائف انصار اللہ مجالس بابت تحریک جدید اور معاونین خصوصی کی وضاحت

بعض مجالس کوائف انصار اللہ بھجواتے وقت تعداد معاونین خصوصی صف اوّل و صف دوم کے سامنے دفتر اوّل اور دفتر دوم کے مجاہدین تحریک جدید کی تعداد لکھ دیتے ہیں جو درست نہیں۔ لہٰذا تمام مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ معاونین خصوصی صف اوّل سے مراد وہ مجاہد ہیں جن کا وعدہ ۱۰۰۰/- روپے یا اس سے زائد ہو اور معاونین خصوصی صف دوم سے مراد ایسے مجاہدین تحریک جدید ہیں جن کا وعدہ ۵۰۰/- روپے اور اس سے زائد ہو۔ مگر ۱۰۰/- روپے سے کم ہو۔

امید ہے کہ تمام مجالس انصار اللہ اپنے کوائف اس کے مطابق بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں گی۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ٹکٹ سٹیج

امراء و صدر صاحبان کی خصوصی توجہ درکار ہے

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سٹیج کے لئے ٹکٹ جاری کرنے کے بارہ میں مندرجہ ذیل امور طے کئے گئے ہیں امراء اور صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ ان امور کو نوٹ فرمائیں۔

① سٹیج ٹکٹ کے لئے کوئی ایسی درخواست زیر غور نہیں لائی جائے گی جو مقامی امیر یا صدر یا مشنری انچارج کی وساطت اور سفارش کے بغیر موصول ہوگی۔

② امراء اور صدر صاحبان صرف ایسے افراد کے اسماء سٹیج ٹکٹ کے لئے بھجوائیں جن کے بارہ میں انہیں اطمینان ہو کہ:۔

ا:۔ نظام جماعت کے ساتھ اطاعت اور تعاون میں نمایاں حیثیت کے حامل ہیں۔

ب:۔ سلسلہ کے لئے مالی۔ حالی اور قالی خدمات بجا لانے میں صف اوّل میں شمار ہوتے ہیں۔

③ سٹیج پر بیٹھنے کی گنجائش بہت محدود ہوتی ہے اور عملاً یہ ممکن نہیں ہوتا کہ ہر درخواست کو ضرور منظور کیا جائے۔ اسلئے امراء اور صدر صاحبان سفارش بھجواتے وقت اس پہلو کو بھی ضرور پیش نظر رکھیں۔

④ سٹیج ٹکٹ کے لئے اسماء بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ دسمبر مقرر کی جاتی ہے جس کے بعد سوائے کسی غیر معمولی استثنائی صورت کے درخواست برائے سٹیج ٹکٹ زیر غور نہیں لائی جائے گی۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

شرائط ٹکٹ سٹیج جلسگاہ جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ کی ارسال کردہ تجاویز بابت ٹکٹ سٹیج جلسہ سالانہ کے بارہ میں منظور فرمایا ہے کہ مندرجہ ذیل خواتین کو ٹکٹ کا مستحق قرار دیا جائے بشرطیکہ وہ صحیح اسلامی پردہ کی پابند ہو۔ جماعت کو ان کے خلاف کوئی شکایت نہ ہو۔ اور جماعتی کاموں میں حصہ لیتی ہوں۔ اور یہ بنیادی شرط سب پر لگے گی۔

ا۔ خواتین خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پوتیوں، نواسیوں، پوتوں، نواسوں کی بیویاں بشرطیکہ وہ ان شرائط پر پوری اترتی ہوں۔ اس سے اگلی نسل میں سے جو سلسلہ کا کام کرتی ہوں۔ ورنہ کرسیوں کا۔

ب:۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح کی بیگم صاحبہ، دختران اور بہوئیں

ج:۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی بیگم صاحبہ اور دختران۔

د:۔ ناظران صدر انجمن احمدیہ، وکلاء تحریک جدید و ناظم صاحب وقف جدید کی بیگمات۔

ر:۔ صحابیات

ح:۔ امرائے اضلاع کی بیگمات

س:۔ ضلعی لجنات کی صدریں۔

ش:۔ مستعد لجنات کی صدریں۔

ف:۔ لجنات کی ایسی پرانی کارکنات جنہوں نے سالہا سال خدمات سرانجام دیں۔ اب ضعیفی کی وجہ سے نہیں کر رہیں۔

ث:۔ غیر ملکی لجنات کی عہدہ داران۔

ن:۔ سیکرٹریان مجلس عاملہ مرکزیہ و مجلس عاملہ ربوہ۔

تمام صدر صاحبات سے گزارش ہے کہ وہ ان شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے ٹکٹ سٹیج کیلئے فہرست دفتر لجنہ کو ارسال کریں اور اس پر ہر عورت کے بارہ میں امیر صاحب ضلع کی تصدیق ہو اور صدر لجنہ مقامی بھی اس بات کی تصدیق کرے کہ جماعت کو ان خواتین سے کسی قسم کی کوئی شکایت نہیں اور وہ صحیح اسلامی پردہ کی پابند ہیں۔ یہ بات خاص طور پر ذہن میں رکھیں کہ کسی کو عین وقت پر ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔ ایسی فہرستیں دس دسمبر تک مرکزی دفتر لجنہ کو پہنچ جانی چاہئیں۔ تا ناظر صاحب اصلاح وارشاد سے ٹکٹ بنوائے جا سکیں۔ (صدر لجنہ مرکزیہ)

بازیافتہ عینک

کوئی صاحب اپنی نظر کی عینک احمدیہ ریسٹورنٹ میں بھول گئے ہیں وہ جنکی ہوئے جائیں

(مبارک احمد ظفر آف احمدیہ ریسٹورنٹ)

اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ

نیکی پر آگاہ کرنے والا نیکی والے کیطرح ہوتا ہے

(حدیث نبوی)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدہ کی ادائیگی ۲۸ فروری ۱۹۸۷ء تک مکمل کر دیں: وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالِ نو تحریکِ جدید کا اعلان ہوتے ہی

مخلصین بیرون پاکستان کا والہانہ لبیک

ایک ہفتہ کے اندر اندر ساڑھے تیئیس لاکھ روپے کے وعدے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان ۲۸ اکتوبر ۸۳ء کو فرمایا۔ حضور نے بیرون پاکستان کی گزشتہ سال کی قربانیوں پر خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے اس توقع کا اظہار فرمایا کہ نئے سال کے وعدے پہلے سے بڑھ کر ہوں گے۔ اپنے پیارے آقا کا پیغام سنتے ہی بیرون پاکستان سے فوراً بذریعہ تار اور ٹیلیکس وعدے آنے شروع ہو گئے۔ جو گزشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک ہفتہ کے اندر اندر ہی وعدے ۲۳,۵۰,۰۰۰ روپے تک پہنچ گئے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ ابھی بہت سی جماعتوں کے وعدوں کا انتظار ہے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان سب مجاہدین کے اخلاص میں بے حد برکت ڈالے۔ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ اور ان کو بیش از پیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔

(وکیلِ المال (ثانی) تحریک جدید ربوہ)

مجلس عاملہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

برائے سال ۸۴-۱۹۸۳ء

مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ۸۴-۱۹۸۳ء کے لئے درج ذیل عاملہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی منظوری عنایت فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو زیادہ سے زیادہ دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

۱۔	نائب مہتمم اطفال	مکرم منیر احمد جاوید صاحب
۲۔	سیکرٹری عمومی	" مبشر احمد صاحب ایاز
۳۔	ایڈیشنل سیکرٹری عمومی	" محمود ناصر ثاقب صاحب
۴۔	سیکرٹری تجنید	" زبیر احمد صاحب
۵۔	" تعلیم	" محمد عثمان شاہد صاحب
۶۔	" تربیت	" حافظ حفیظ الرحمٰن صاحب
۷۔	" وقف جدید	" منصور محمد صاحب عارف
۸۔	" مال	" سید صہیب احمد صاحب
۹۔	" وقار عمل	" نعمان محمود صاحب
۱۰۔	" صحت جسمانی	" سید طاہر محمود ماجد صاحب
۱۱۔	" اشاعت	" نصیر احمد صاحب انجم
۱۲۔	" خدمت خلق	" مبشر احمد طاہر صاحب
۱۳۔	" صنعت و تجارت	" مرزا عبد الحی چغتائی صاحب

مرزا عبد الصمد احمد
(مہتمم اطفال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

نیا تقرر

مورخہ ۸۳/۱۱/۱۴ سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت مکرم محمد بشیر شاد صاحب کو بطور سیکرٹری مجلس کارپرداز مقرر فرمایا ہے۔

نیز حضور نے مجلس کارپرداز کے لئے دو ممبروں کی بطور اضافہ حسبِ ذیل منظوری فرمائی ہے:۔

(۱) مکرم سید مسعود مبارک شاہ صاحب ممبر مجلس کارپرداز
(۲) مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب (وکیل المال اوّل) " "

(صدر۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

فضل الٰہی مارکیٹ

کالج روڈ ربوہ میں

آپ کی ضروریات کا حل

- اگر آپ مکان خریدنا چاہتے ہوں
- اگر آپ مکان فروخت کرنا چاہتے ہوں
- اگر آپ پلاٹ کی خرید و فروخت کرنا چاہتے ہوں
- اگر آپ مکان یا دکان کرایہ پر دینا یا حاصل کرنا چاہتے ہوں
- اگر آپ مکان وغیرہ تعمیر کرنا چاہتے ہوں
- اگر آپ گھریلو سامان کی خرید و فروخت کرنا چاہتے ہوں

تو درج ذیل پتہ پر تشریف لائیں۔ امید ہے آپ ہمیں بہتر خدمت کا موقعہ عطا فرمائیں گے:

آپ کے خادم:

شیخ ممتاز رسول ممتاز اینڈ سنز ۳/۱ فضل الٰہی مارکیٹ دار البرکات ربوہ

دمہ کورس Asthma Course ۶۰/- روپے

ٹی بی کورس T. B. Course فی کورس ۵۰-۰۰ روپے

مزمن امراض کے کورسز اور کیورز کا لٹریچر فری

ریسپائریٹری کیور سنٹرز

لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ پے سنٹر اچھرہ شاپنگ سنٹر

لاہور: مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال

لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی

لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز نزد نہر چوک مغلپورہ

لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ

فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار

ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار

ہر ضلع میں ریسپائریٹری کیور سنٹر کھولنے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔

زیر نگرانی

حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان

قائم شدہ: ۱۹۱۱ء

دواخانہ حکیم نظام جان

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد، اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ فون: ۷۳۹۹۷، پوسٹ بکس: ۲۲۲

ایجنسیز: فون ۵۵۸۷

دواخانہ حکیم نظام جان اقصیٰ چوک ربوہ

جلیل دواخانہ، شیخوپورہ

محبوب یونانی دواخانہ مین بازار بھیرہ والا